

21660 - { کتب عل#1740#کم اذا حضر احدکم الموت } کا ک#1740#امعن#1740# ہے ؟

سوال

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کتب علیکم اذا حضر احدکم الموت کا کیا معنی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ابوبکر بن العربی کا کہنا ہے :

فرمان باری تعالیٰ اذا حضر احدکم الموت جب میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے :

ہمارے علماء کا قول ہے کہ یہاں سے مراد حقیقتاً موت کا حاضر ہونا نہیں کیونکہ اس وقت کی گئی توبہ قبول نہیں ہوتی ، اور نہ ہی اس کا اس وقت دنیا میں کوئی حصہ ہی رہتا ہے ، اور نہ ہی یہ ممکن ہے کہ اس کی کلام سے کوئی لفظ ہی منظم کیا جاسکے ، اور اگر معاملہ اس پر محمول ہو تو تکلیف محال ہے جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا ،

ولکن یہ معاملہ دومعنوں کی طرف لوٹتا ہے :

اول :

جب موت کے حاضر ہونے کا وقت قریب ہو ، اور اس کی نشانیاں یہ ہیں عمر میں زیادتی یا ظاہر ہو جائے ، کیونکہ یہ دھوکہ ہے ، یا اس کے علاوہ کوئی اور اچانک معاملہ پیدا ہو جائے ، یا اس بات کا یقین ہو جائے کہ یہ لامحالہ آنے والا ہے ، ( ہو سکتا ہے کہ اس پر موت اچانک آجائے )

دوم :

اس کا معنی یہ ہے کہ : جب وہ بیمار ہو جائے ، کیونکہ بیماری موت کا سبب ہے ، تو جب سبب حاضر ہو جائے تو عرب مسبب کو بطور کنایہ ذکر کرتے ہیں ایک عربی شاعر کا شعر ہے :

اور انہیں کہہ دو کہ عذریش کرنے میں جلدی کرو اور ایسا قول تلاش کرو جو تمہیں بری قرار دے بیشک میں موت ہوں